© rasailojaraid.com

علامہ محمد اقبالؒ

نبوت

میں نہ عارف ، نہ مجدد ، نہ محدث ، نہ فقیہ
مجھ کو معلوم نہیں کیا ہے نبوت کا مقام
ہاں مگر عالمِ اسلام پہ رکھتا ہوں نظر
فاش ہے مجھ پر ضمیرِ فلکِ نیلی فام
عصرِ حاضر کی شبِ تار میں دیکھی میں نے
یہ حقیقت کہ ہے روشن صفتِ ماہِ تمام
''وہ نبوت ہے مسلماں کے لیے برگِ حشیش
جس نبوت میں نہیں قوت و شوکت کا پیام''
(''ضربِ کلیم'')

پنجابی مسلمان

مذہب میں بہت تازہ پسند اس کی طبیعت
کر لے کہیں منزل تو گزرتا ہے بہت جلد
تحقیق کی بازی ہو تو شرکت نہیں کرتا
ہو کھیل مریدی کا تو ہرتا ہے بہت جلد
تاویل کا پھندا کوئی صیاد لگا دے
یہ شاخِ نشیمن سے اترتا ہے بہت جلد
(''ضربِ کلیم'')

© rasailojaraid.com